اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شراب کی تباہ کاریاں

❀ شراب نَجس (ناپاک) اور شیطانی کام ہے، اس سے بچنا فلاح و کامیابی کی علامت ہے۔ (المائدۃ: ۹۰، ملخصاً) ❀ شراب باہمی بُغض و عداوت پیدا کرتی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِکر سے روکتی ہے۔ (المائدۃ: ۹۱، ملخصاً) **5 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم** ﴿1﴾ ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حَرام ہے۔ (مسلم، ص ۱۱۰۹، الحدیث: ۲۰۰۳) ﴿2﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے شراب پر، اسکے نچوڑنے والے اور جس کیلئے نچوڑی جائے اس پر، پینے والے اور پلانے والے پر، لانے والے اور جس کیلئے لائی جائے اس پر، بیچنے و خریدنے والے پر اور اس کی قیمت یعنی کمائی کھانے والے تمام افراد پر لعنت فرمائی ہے۔ (المستدرك، ۵/ ۱۹۹، الحدیث: ۷۳۱۰) ﴿3﴾ شراب کو دِیوار پر دے مارو کیونکہ یہ اس شخص کا مشروب ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور یومِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ (حلیۃ الاولیاء، ۶/ ۱۵۹، الحدیث: ۸۱۴۸) ﴿4﴾ شرابی جب شراب پیتا ہے تو اس وَقت وہ مومن نہیں ہوتا۔ (مسلم، ص ۴۸، الحدیث: ۵۷) ﴿5﴾ شراب سب سے بڑا گناہ اور تمام برائیوں کی جڑ ہے، شراب پینے والا نماز چھوڑ دیتا ہے اور (بعض اوقات) اپنی ماں، خالہ اور پھوپھی تک سے بدکاری کا مُرتکِب ہو جاتا ہے۔ (مجمع الزوائد، ۵/ ۱۰۴، الحدیث: ۸۱۷۴، مفھوماً) **شراب کے 21 نقصانات** شراب کی وجہ سے اِنسان کے اَخلاق تو تباہ ہوتے ہی ہیں، ساتھ میں مُعاشَرے پر بھی اسکے گہرے اَثرات مُرتَّب ہوتے ہیں: ❀ شراب کی وجہ سے جرائم کی شرح حد سے بڑھ جاتی ہے ❀ شرابی کو اپنے پرائے کی تمیز نہیں رہتی ❀ شرابی والدین کے بچوں پر مَنفی اَثرات مُرتَّب ہوتے ہیں ❀ شراب بندے کی عقل میں فُتور ڈال دیتی ہے ❀ شراب مال کو ضائع اور برباد کرتی اور تنگدستی کا سَبَب بنتی ہے ❀ شراب کھانے کی لذّت اور دُرُشت کلام سے محروم کر دیتی ہے ❀ شراب ہر بُرائی کی کُنجی ہے اور شرابی کو بَہُت سے گناہوں میں مبتلا کر دیتی ہے ❀ یہ شرابی کو بدکاروں کی مجلس میں لے جاتی ہے، اپنی بدبو سے اسکے کاتِب فرشتوں کو ایذا دیتی ہے ❀ یہ شرابی پر آسمانوں کے دروازے بند کر دیتی ہے، 40 دن تک اس کا کوئی عَمَل اوپر پہنچتا ہے نہ دُعا ❀ یہ شرابی کی جان اور ایمان کو خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ اس لئے مرتے وَقت ایمان چھن جانے کا خدشہ رہتا ہے ❀ اِبتدا میں بدنِ اِنسانی شراب کے نقصانات کا مُقابلہ کرلیتا ہے اور شرابی کو خوشگوار کیفیت مل جاتی ہے مگر جلد ہی داخلی (یعنی جسم کی اندرونی) قوّتِ برداشت خَتْم ہو جاتی ہے اور مُستقِل مُضِر اَثرات مُرتَّب ہونے لگتے ہیں۔ مثلاً ☜ شراب کا سب سے زیادہ اَثر جگر (کلیجے) پر پڑتا ہے اور وہ سُکڑنے لگتا ہے ☜ گُردوں پر اِضافی بوجھ پڑتا ہے جو نڈھال ہو کر ناکارہ ہو جاتے ہیں ☜ شراب کی کثرت دِماغ کو مُتَوَرِّم (یعنی سُوجن میں مُبتلا) کرتی ہے ☜ اَعصاب میں سَوزِش ہو جاتی ہے نتیجۃً اَعصاب کمزور اور پھر تباہ ہو جاتے ہیں ☜ مِعدہ میں سُوجن ہو جاتی ہے ☜ ہڈّیاں نرم اور خستہ (یعنی بہُت ہی کمزور) ہو جاتی ہیں ☜ شراب جسم میں موجود وٹامنز کے ذخائر کو تباہ کر دیتی ہے، وٹامن B اور C اِس کی غارتگری کا بِالخصوص نشانہ بنتے ہیں ☜ شراب کے ساتھ تمباکو نوشی کی جائے تو اِس کے نقصانات کئی گُنا بڑھ جاتے ہیں اور ہائی بلڈ پریشر، سٹروک اور ہارٹ اٹیک کا شدید خطرہ رہتا ہے ☜ بکثرت شراب نوشی تھکن، سر درد، متلی اور شدّتِ پیاس میں مبتلا کر دیتی ہے ☜ بسا اَوقات بلا نوشی سے دل کی حرکت اور عَمَلِ تَنَفُّس رُک جاتا جس سے فوری موت واقع ہو سکتی ہے۔ **شرابی کی دنیا میں سزا** شراب نوشی، شرابی پر 80 کوڑے واجب کر دیتی ہے لہٰذا اگر وہ دنیا میں اس سزا سے بچ بھی گیا تو آخرت میں مخلوق کے سامنے اسے کوڑے مارے جائیں گے۔ **شرابی کی قبر میں سزا** قبر میں شرابی کا چہرہ قبلہ سے پھر جاتا ہے۔ (الکبائر، شرب الخمر، ص ۹۶) اس پر دو سانپ مُقرّر کر دیئے جاتے ہیں جو اس کا گوشت نوچ نوچ کر کھاتے رہتے ہیں۔ (شرح الصدور، ص ۱۷۲) **شرابی کی آخرت میں سزا** ❀ شرابی بروزِ قیامت اس حال میں آئے گا کہ اس کا چہرہ سیاہ ہو گا، زبان سینے پر لٹک رہی ہو گی، تھوک بہہ رہا ہو گا اور ہر دیکھنے والا اس سے نفرت کرے گا۔ (الکامل فی ضعفاء الرجال، ۲/ ۵۰۲) ❀ آگ کی سُولی پر لٹکایا جائے گا، پیاس لگنے پر بھی بدبودار پسینہ تو کبھی کھولتا پانی پلایا جائے گا، کھانے کو کانٹے دار درخت ہوں گے، پاؤں میں آگ کی جوتیاں پہننے کی وجہ سے دِماغ کھولنے لگے گا یہاں تک کہ ناک اور کان کے راستے بہہ جائے گا۔ ❀ شرابی جہنّم میں فرعون وہامان کا پڑوسی ہو گا۔ (نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں، ص ۲۲ تا ۳۱، ملخصاً)

شراب اور دیگر گناہوں سے بچنے اور سنّتوں بھری زِندگی گزارنے کے لئے دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔